CAA کے خلاف نئی عرضی ▫ مرکز اور آسام سرکار سے جواب طلب

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کو چیلنج کرنے والی نئی عرضی پر جمعہ کو مرکز اور آسام حکومت سے جواب طلب کیا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پاردی والا کی بنچ نے گوہاٹی کے رہنے والے ہیرین گوہین کی عرضی پر غور کرنے کے بعد یہ ہدایت دی۔ گوہین نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ شہریت ترمیمی قانون آئین کے خلاف ہے۔ یہ واضح طور پر امتیازی، غیر قانونی اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہے۔ گوہین کی جانب سے عدالت میں پیش وکیل کے دلائل سننے کے بعد سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت اور مرکزی وزارت داخلہ کو نوٹس جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی حکم دیا کہ اس معاملے پر زیر التوا درخواستوں کے ساتھ نئی پٹیشن کو جوڑ دیا جائے۔ گوہین نے اپنی درخواست میں کچھ خاص باتوں پر غور کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے یہ درخواست آسام کے باشندوں کی نمائندگی میں دائر کی ہے۔ بنگلہ دیش سے آسام میں غیر قانونی تارکین وطن کی آمد کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے عرضی میں کہا گیا کہ یہ فرقہ وارانہ مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہی بنگالی تارکین وطن بنام ہندو مسلم یا مقامی لوگوں کا مسئلہ ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ دراندازی کا معاملہ ہے۔ وہ درانداز جو آسام کے اصل باشندوں کی زمینوں پر ناجائز قبضہ کر رہے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ بنگلہ دیش سے آسام میں غیر قانونی تارکین وطن کی بے قابو آمد ہے۔ اس کی وجہ سے آسام کی آبادی میں بڑی تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ مزید کہا گیا ہے کہ مقامی جو کبھی اکثریت میں تھے، اب اپنی ہی سرزمین میں اقلیت بن چکے ہیں۔ دلائل سننے کے بعد سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت اور مرکزی وزارت داخلہ کو نوٹس جاری کیا ہے۔

انتخابات کے دوران دفعہ 144 کے نفاذ کا عبوری حکم

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے انتخابات کے دوران دفعہ 144 کے نفاذ کا عبوری حکم جاری کر دیا ہے، جس میں عدالت نے کہا کہ اتھارٹی درخواست پر 3 دن میں فیصلہ کرے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اگر کوئی شخص انتخابات کے بارے میں رائے دہندوں کو بیدار کرنے کیلئے یاترا منعقد کرنے کی اجازت کیلئے درخواست دیتا ہے تو متعلقہ اتھارٹی کو اس درخواست کے دائر ہونے کے 3 دن کے اندر فیصلہ کرنا ہوگا۔ جسٹس بی آر گوئی کی سربراہی والی بنچ اس بات کا جائزہ لینے پر رضامندی ظاہر کی کہ کیا ضلعی مجسٹریٹس ایک معمول کے معاملے کے طور پر انتخابات سے قبل دفعہ 144 نافذ کر سکتے ہیں؟ درخواست گزاروں کی طرف سے ایڈووکیٹ پرشانت بھوشن نے کہا کہ جب تک نقص امن کا امکان نہ ہو، آپ دفعہ 144 کے تحت حکم جاری نہیں کر سکتے۔ یہ الیکشن سے پہلے کیا جا رہا ہے اور تمام ریلیاں وغیرہ روک دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جمہوری یاترا کے حوالے سے اجازت کیلئے درخواست دی ہے تاکہ ووٹرس اپنا جمہوری حق استعمال کر سکیں۔ دراصل سماجی کارکن ارونا رائے اور نکھل ڈے نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانے کے نام پر دفعہ 144 من مانی نہیں کی جاسکتی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے راجستھان الیکشن کمیشن، چیف سکریٹری، راجستھان حکومت اور دیگر حکام کو لوک تنتر یاترا کے انعقاد کی اجازت کیلئے کئی خطوط لکھے، لیکن درخواست میں کہا گیا کہ دفعہ 144 کا مقصد عوامی امن برقرار رکھنے، بدامنی کو روکنے اور جنگ جیسے حالات سے نمٹنے کیلئے ایک عارضی قدم ہے۔

نہ ریزرویشن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کریں گے اور نہ کرنے دیں گے: شاہ

گاندھی نگر، (ایجنسیاں) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو گاندھی نگر لوک سبھا سیٹ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں امت شاہ نے کہا کہ اپوزیشن کے الزامات بے بنیاد ہیں، ہم ریزرویشن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرنے دیں گے۔ اگر کسی پارٹی میں اکثریت کا غلط استعمال کرنے کی روایت رہی ہے، تو وہ صرف کانگریس ہے۔ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی لگانے اور جمہوریت کا گلا گھونٹنے کیلئے اکثریت کا غلط استعمال کیا تھا۔ کانگریس بار بار بی جے پی پر آئین بدلنے کا الزام لگا رہی ہے۔ اس پر امت شاہ نے واضح کیا کہ بی جے پی ایسا کبھی نہیں کرے گی اور نہ کرنے دے گی۔ امت شاہ نے کھل کر کہا کہ اپوزیشن پارٹیاں آئین کو بدلنے کے معاملہ کو ریزرویشن سے جوڑ کر پیش کر رہی ہیں، لیکن میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ 2014 میں بھی ہمارے پاس آئین کو تبدیل کرنے کیلئے مکمل اکثریت تھی اور 2019 میں بی جے پی کو مکمل اکثریت حاصل تھی۔ نریندر مودی 10 سال سے پوری اکثریت کے ساتھ حکومت کر رہے ہیں، ہم نے ریزرویشن کو کبھی نہیں چھیڑا۔

امت شاہ نے کہا کہ ہم ریزرویشن کے ساتھ کبھی چھیڑ چھاڑ نہیں کریں گے... اور نہ ہی ہم کسی کو ایسا کرنے دیں گے۔ یہ ملک کے لوگوں سے ہمارا عہد ہے۔ مودی جی نے پسماندہ طبقوں، دلت برادریوں اور قبائلیوں کی بہبود کو انتہائی اہمیت دی ہے۔ ہم نے اپنی اکثریت کا استعمال آرٹیکل 370 کو ختم کرنے کیلئے کیا ہے، اور 3 طلاق کو ختم کرکے مسلم خواتین کو انصاف فراہم کرنے کیلئے اور سی اے اے لاکر بیران ملک میں ظلم کا شکار ہونے والے لوگوں کو انصاف دلانے کیلئے ہم نے اس کا استعمال کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہم نے مکمل جمہوری طریقوں سے ملک کی خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کی اپنی کوششوں کو بروئے کار لایا ہے۔ ملک کے عوام یہ سب جانتے ہیں، اپوزیشن کے پاس کوئی ایشو نہیں ہے۔ اس لیے وہ ایسے الزامات لگا کر جذباتی احتجاج پیدا کرنا چاہتے ہیں، لیکن میں نہیں مانتا کہ ملک کے عوام ان کے دھوکے میں آئیں گے۔

اپوزیشن ان دنوں ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ اور انتخابی بانڈ کا مسئلہ بھی بہت اٹھا رہی ہے۔ اس پر امت شاہ نے کہا کہ ان کی پارٹی نے انتخابی بانڈ بھی لیے ہیں، تو کیا یہ بھی وصولی ہے؟ وہ جہاں بھی ریاستوں میں اقتدار میں تھے، انہوں نے بھی الیکٹورل بانڈ کے ذریعہ پیسے وصول کیے۔ راہل گاندھی پوری طرح سے ملک کو بتا رہے ہیں کہ وہ بھی پیسے بٹور تے ہیں، انہیں ممبران اسمبلی کے تناسب سے زیادہ چندہ ملا ہے، تو کانگریس کو 9 ہزار کروڑ روپے ملے ہیں، جبکہ بی جے پی کو 6600 کروڑ روپے ملے ہیں، اسی لیے اپوزیشن بے بنیاد الزامات لگا رہی ہے، کیونکہ ہمارے خلاف کرپشن کا کوئی الزام نہیں ہے۔ نریندر مودی جی پر پچھلے 23 سالوں سے کرپشن کا کوئی الزام نہیں لگا ہے، جس کی وجہ سے ہر عمر کے لوگ نریندر مودی کو ووٹ دینے کیلئے بے تاب ہیں۔

اتراکھنڈ کے گورنر نے ڈالا ووٹ

دہرادون (یو این آئی) اتراکھنڈ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) اور ان کی اہلیہ گرمیت کور نے جمعہ کو دہرادون کے شہید میکھ بہادر گرونگ کینٹ گرلز انٹر کالج، گڑھی میں لوک سبھا انتخابات 2024 میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ گورنر نے کہا کہ ہر ووٹ قیمتی ہے اور ووٹ جمہوریت کی مضبوطی کیلئے سب سے بڑا عطیہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ دینا صرف حق ہی نہیں فرض بھی ہے۔ ووٹروں کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرتے ہوئے جمہوریت کی مضبوطی میں اپنا انمول کردار ادا کرنا چاہیے۔ دریں اثنا مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ اپنی اہلیہ کے ساتھ اپنے گاؤں رانی کھیت پہنچے اور اپنا ووٹ ڈالا۔ دوسری طرف اپوزیشن لیڈر یشپال آریہ نے بھی ہلدوانی کے چھڑائنک۔سویال ہری پور نائک میں ووٹ ڈالا۔

پہلے امید، پھر اعتماد اور اب گارنٹی لیکر آیا ہے مودی: وزیر اعظم

دموہ/امروہہ (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ وہ 2014 میں ہم وطنوں کے لیے امید، 2019 میں اعتماد اور اب 2024 میں گارنٹی لے کر آئے ہیں۔ مسٹر مودی مدھیہ پردیش کے دموہ ضلع کے دموہ پارلیمانی حلقے سے بی جے پی کے امیدوار راہل سنگھ لودھی اور کھجوراہو کے امیدوار اور پارٹی کی ریاستی یونٹ کے صدر وشنودت شرما کی حمایت میں انتخابی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران مسٹر مودی نے آج ہونے والی ووٹنگ میں ہم وطنوں سے ووٹ ڈالنے کی اپیل بھی کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب دنیا میں بے یقینی کا ماحول ہو تو ہندوستان میں ایک مضبوط حکومت ہونی چاہیے۔ مکمل اکثریت والی بی جے پی حکومت ہی یہ کام کر سکتی ہے۔ مضبوط حکومت کسی کے سامنے نہیں جھکتی۔ بی جے پی حکومت کا اصول 'نیشن فرسٹ' ہے۔ حکومت نے تمام فیصلے قومی مفاد میں کیے ہیں۔ انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ ہمارا ایک پڑوسی 'دہشت کا سپلائر' تھا اب 'آٹے کی سپلائی' کے لیے ترس رہا ہے۔ ایسے حالات میں ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ انڈیا اتحاد پر حملہ کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ کئی دہائیوں تک کانگریس نے ہندوستان کے دفاعی شعبے کو کمزور رکھا۔ وہ فوجوں کے لیے ہتھیاروں کی خریداری میں اپنا مفاد دیکھتے تھے۔ ملک نے دیکھا کہ ان لوگوں نے کس طرح یہ یقینی بنانے کی کوشش کی کہ فضائیہ مضبوط نہ ہو، لڑاکا طیارے ملک میں نہ آئیں اور فضائیہ کو مسائل کا سامنا ہو۔ اگر کانگریس ہوتی تو دیسی تیجس لڑاکا طیارے کبھی نہ بن پاتے۔ بی جے پی حکومت نے فوجوں کو خود انحصار بنایا۔ اب ہم اسلحہ برآمد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے پورے ملک میں مایوسی کا ماحول تھا۔ 2014 میں مودی آپ کے درمیان امید لے کر آئے، 2019 میں جب وہ دوبارہ منتخب ہوئے تو اعتماد لائے اور اب 2024 میں مودی ضمانتیں لے کر آئے ہیں۔ مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے گارنٹی کی تکمیل کی گارنٹی۔ اس سلسلے میں انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ کئے گئے مفاد عامہ کے کاموں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی کی گارنٹی خاندانی اور کرپٹ لیڈروں کو بے چین کر رہی ہے۔ وہ بی جے پی کی حکومت بننے پر ملک میں آگ لگنے کی بات کر رہے ہیں۔ وہ مودی کو دھمکیاں دے رہے ہیں، لیکن مودی کسی سے نہیں ڈرتا۔ اس دوران انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کی بھی تعریف کی اور کہا کہ وہ عوامی بہبود کے کاموں میں دل و جان سے لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے پارٹی کی ریاستی اکائی کے صدر اور کھجوراہو کے امیدوار مسٹر شرما کی بھی تعریف کی اور کہا کہ اگرچہ وہ دکھنے میں بہت پتلے ہیں لیکن ان کی قیادت میں پارٹی نے ریاست میں تاریخ رقم کی ہے۔ دوسری جانب وزیر اعظم نے امروہہ کی ایک انتخابی ریلی میں کہا کہ جمہوریت کا تہوار آج سے شروع ہو رہا ہے، لوگ بڑھ چڑھ کر اپنا ووٹ ڈالیں۔

کانگریس ہیریٹیج عمارت: سنجے

ممبئی، (ایجنسیاں) کانگریس کے سابق لیڈر سنجے نروپم نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کانگریس پارٹی کو منتخب کرکے اپنا ووٹ ضائع نہ کریں اور اس کے بجائے حکمراں بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ چلیں۔ آج لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں 21 ریاستوں کی 102 سیٹوں پر ووٹنگ ہو رہی ہے۔ نروپم نے کہا کہ 'میں ووٹروں سے اپیل کرنا چاہوں گا کہ وہ بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کو ووٹ دیں اور کانگریس کو ووٹ دے کر اپنا ووٹ ضائع نہ کریں'۔ پرانے اور تھکے ہوئے لیڈر اس عمارت کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن وہ ملک کے حالات کو نہیں بدل سکتے۔ نروپم کو اس ماہ کے شروع میں 'پارٹی مخالف' بیانات کے لیے کانگریس سے نکال دیا گیا تھا۔ جبکہ جواب میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ کانگریس سے نکالے جانے کے بعد پہلے ہی 'استعفیٰ' دے چکے ہیں، نروپم نے یہ طنز ملک کی سب سے قدیم پارٹی کے رہنماؤں پر کیا ہے۔

'مسلم پرسنل لاء بورڈ کسی سیاسی جماعت کی حمایت و مخالفت نہیں کرتا'

نئی دہلی (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے صاف لفظوں میں وضاحت کی ہے کہ مسلم پرسنل لا بورڈ کبھی کسی سیاسی جماعت کی مخالفت یا حمایت نہیں کرتا۔ یہ وضاحت بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے اپنے وضاحتی بیان میں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ کے نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر سید علی محمد نقوی کی طرف سے بی جے پی کی حمایت کی بات سامنے آئی ہے یہ ان کی ذاتی رائے ہو سکتی ہے لیکن اس کا آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح بہار میں این ڈی اے کی حمایت میں ڈاکٹر خالد انور ایم ایل سی نے بھی بورڈ کے ذمہ داروں کی حمایت کی بات کہی ہے وہ بھی بالکل بے بنیاد ہے اور انہوں نے غلط بیانی سے کام لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم پرسنل لا قیام سے ہی آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ پارلیمانی سیاست سے اپنے آپ کو دستور کی روشنی میں دور رکھتا آیا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نہ کبھی کسی مخصوص پارٹی کی تائید کرتا ہے اور نہ ہی مخالفت۔ نائب صدر بورڈ کا بی جے پی کی حمایت میں بیان ان کی اپنی ذاتی رائے تو ہو سکتی ہے، مگر اس کو بورڈ کا بیان ہرگز نہ سمجھا جائے۔ اسی طرح خالد انور جس طرح کی باتیں کر رہے ہیں وہ بھی بے بنیاد اور غلط ہیں ان بیانوں سے مسلم پرسنل لا بورڈ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس لیے لوگ غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں اور اس انتخابی موقع پر بورڈ کے کسی ذمہ دار یا رکن کا سیاسی حمایت یا مخالفت میں دیئے گئے کسی بیان کو بورڈ سے جوڑ کر نہ دیکھا جائے۔ مولانا مجددی نے کہا کہ مسلم پرسنل لا بورڈ اول دن سے اپنے دستور پر عمل کرتا آیا ہے اور آگے بھی وہ اپنے دستور کی روشنی میں عمل کرے گا، اس لئے کسی قسم کی غلط فہمی کے شکار نہ ہوں۔ اسی طرح صدر بورڈ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب نے بھی کسی سیاسی پارٹی کی تائید نہیں کی ہے، اس لیے لوگ غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں اور بورڈ کی طرف اس طرح کی باتیں منسوب نہ کریں۔

اسٹاک مارکیٹ میں دوبارہ تیزی

ممبئی (یو این آئی) عالمی منڈی کے کمزور رجحان کے باوجود مقامی سطح پر کم قیمتوں پر مالیاتی خدمات، بینکنگ، کنزیومر ڈیوریبلس اور دھات سمیت نو گروپوں میں ہوئی خریداری کی بدولت اسٹاک مارکیٹ گزشتہ مسلسل چار دنوں کی گراوٹ سے نکل کر تیزی کے ساتھ بند ہوئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا انڈیکس سینسیکس 599.34 پوائنٹس یعنی 0.83 فیصد چھلانگ لگا کر 73,088.33 پوائنٹس تک پہنچ گیا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 151.15 پوائنٹس یعنی 0.69 فیصد چھلانگ لگا کر 22,147.00 پوائنٹس پر بند ہوا۔ تاہم، بڑی کمپنیوں کے برعکس، درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں فروخت غالب رہی۔

سی ای او راجن نے کنٹرول روم سے ووٹنگ کی مانیٹرنگ کی

بھوپال (یو این آئی) مدھیہ پردیش میں چیف الیکٹورل آفیسر انوپم راجن نے مدھیہ پردیش لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں تمام چھ لوک سبھا پارلیمانی حلقوں میں ووٹنگ سمیت دیگر انتظامات کی الیکشن کنٹرول روم سے مانیٹرنگ کی۔ سرکاری معلومات کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق حساس پولنگ اسٹیشنوں کی ویب کاسٹنگ اور سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کے انتظامات کیے گئے تھے۔ لوک سبھا کے چھ پارلیمانی حلقوں، سیدھی، شہڈول، جبل پور، منڈلا، بالاگھاٹ اور چھندواڑہ میں کل 13 ہزار 588 پولنگ اسٹیشنوں میں ووٹنگ کرائی گئی۔ ویب کاسٹنگ کے ذریعے 8 ہزار سے زائد پولنگ اسٹیشنز پر ہونے والی تمام سرگرمیوں کی براہ راست نشریات اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے خصوصی مانیٹرنگ کی گئی۔ مسٹر راجن نے الیکشن کنٹرول روم سے ووٹنگ کے عمل کی لائیو مانیٹرنگ، سیکٹر افسران کی جی پی ایس سے لیس گاڑیوں کی لائیو ٹریکنگ، سیکٹر افسران کی لائیو اپ ڈیٹ سمیت پولنگ پارٹیوں کے ذریعے ووٹنگ کے عمل، ایف ایس ٹی اور ایس ایس ٹی کی لوکیشن ٹریکنگ اور دیگر انتظامات کی مانیٹرنگ کا کام کا بھی مشاہدہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخابات میں الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کا پولنگ اسٹیشنوں تک پہنچانے والی پولنگ پارٹیوں اور سیکٹر مجسٹریٹس کی گاڑیوں میں جی پی ایس ڈیوائسز بھی لگائی گئی ہیں۔

روہنی کا روڈی پر حملہ، کہا 5 سال بعد آتے ہیں نظر

سارن (ایس این بی) لوک سبھا انتخابات کے رنگ زور پکڑنے لگے ہیں۔ لیڈروں کے درمیان لفظی جنگ شروع ہوگئی ہے۔ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کی بیٹی روہنی آچاریہ میڈیا کے سامنے بے باک بیانات دے رہی ہیں۔ اس بار گرینڈ الائنس کی امیدوار روہنی آچاریہ نے راجیو پرتاپ روڈی پر حملہ کیا ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے روہنی نے کہا کہ وہ علاقے کے لوگوں کے درمیان نہیں رہتے۔ پانچ سال بعد چہرہ چمکانے پہنچ جاتے ہیں۔ عوام کے آشیرواد اور پیار سے صرف ایک نادان ہی بھاگے گا۔ جبکہ میں الیکشن جیتنے کے بعد چھپرہ کے عوام کے درمیان رہ کر ان کی خدمت کروں گی۔ آر جے ڈی دفتر میں کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے روہنی اچاریہ نے کہا کہ دیکھیں لوگوں سے کتنی شفقت مل رہی ہے۔ دوسری جانب آر جے ڈی کے ترجمان ہرے لال رائے نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو اور سارن لوک سبھا کے امیدوار ڈاکٹر روہنی اچاریہ نے صبح سے ایک ایک کر پارٹی دفتر میں کارکنوں اور پارٹی لیڈروں سے ملاقات کی اور ان کا حال معلوم کیا۔ انہیں الیکشن جیتنے کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔ ترجمان مسٹر یادو نے کہا کہ انہوں نے سارن اور مہاراج گنج لوک سبھا حلقوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو بتایا کہ ملک میں حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ مرکز میں برسر اقتدار لوگ آئین اور جمہوریت کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ کسی بھی جمہوری ملک میں جب حکمران جماعت اقتدار کے نشے میں راستے سے ہٹ جاتی ہے تو ایک مضبوط اپوزیشن حکومت کے لیے آئینہ کا کام کرتی ہے۔ لیکن یہاں اپوزیشن کے لیڈروں کو جیلوں میں ڈالنے اور ان کی آواز کو دبانے کے لیے مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال ہو رہا ہے۔ انہیں اس الیکشن میں سبق سکھانا ہے اور انڈیا الائنس کے امیدوار کو جتانا ہے۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ گاؤں گاؤں جائیں اور تیجسوی یادو کے پچھلے سترہ مہینوں میں کیے گئے کام کے بارے میں بتائیں۔

روہنی کے پاس علم اور سمجھ کی کمی: وویک کمار سنگھ

سارن (ایس این بی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ نے بی جے پی کے قومی لیڈر اور ترجمان سابق مرکزی وزیر اور بی جے پی کے سارن امیدوار راجیو پرتاپ روڈی پر آر جے ڈی امیدوار روہنی آچاریہ کے نازیبا الفاظ کے استعمال پر کہا کہ روہنی آچاریہ میں علم اور سمجھ کی کمی ہے۔ یہ انہیں وراثت میں ملا ہے۔ اور اسے یہ خاندانی عادت بتایا۔ وویک نے کہا کہ روڈی نہ صرف سارن کے بلکہ پورے ملک کے مقبول لیڈر ہیں۔ انہوں نے لالو پرساد یادو جی اور ان کے خاندان سے زیادہ کام کیا ہے۔ آر جے ڈی کی حکومتوں نے سارن کو بدعنوانی، ٹوٹی پھوٹی سڑکیں، بیمار اسپتال دیے۔ سارن کی ترقی دیکھ کر روہنی آچاریہ کی آنکھیں چوندھ اٹھیں ہیں۔ جن سڑکوں پر وہ چل رہی ہیں وہ بی جے پی نے بنائی ہے اور جس اے سی کمرے میں وہ اپنے بیانات دے رہی ہیں وہ ہے راجیو پرتاپ روڈی کے بجلی کی حالت ٹھیک کرنے کی وجہ سے ہے۔ جو آر جے ڈی امیدوار سارن کا مستقل باشندہ نہیں، جس کا پتہ سنگاپور ہے، جسے سارن کے گاؤں اور محلوں کا پتہ بھی نہیں وہ راجیو پرتاپ روڈی کے خلاف ایسے نازیبا بیان دیتا ہے۔ یہ یقینی طور پر اس کا ذہنی دیوالیہ پن اور گھبراہٹ میں دیا گیا بیان ہے۔ اس بار انتخابات میں سارن کے لوگ آر جے ڈی اور کنبہ کو سارن کے ساتھ پورے بہار سے باہر کرنے کا کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخاب میں این ڈی اے امیدوار کی فتحیابی یقینی ہے۔

ریل روکو تحریک: تیسرے دن بھی ریلوے ٹریک پر بیٹھے رہے کسان

شمبھو (ایجنسیاں) سنیکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) اور کسان مزدور مورچہ کے بینر تلے شمبھو میں ریلوے ٹریک پر کسانوں کا مظاہرہ تیسرے دن بھی جاری ہے۔ جس کی وجہ سے 110 ٹرینوں کا آپریشن متاثر ہوا ہے۔ 40 ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ 54 ٹرینوں کے روٹس تبدیل کیے گئے ہیں۔ آٹھ کو درمیان میں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ پٹیالہ رینج کے ڈی آئی جی اور ایس ایس پی کے ساتھ کسان گروپوں کی میٹنگ ہوئی لیکن کوئی اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے کسانوں کا ریلوے ٹریک پر جام جاری رہا۔ کسان لیڈر سرون سنگھ پنڈھیر نے واضح کیا کہ جب تک نودیپ سنگھ اور بقیہ دو کسانوں انیش کھٹکر اور گورکیرت سنگھ کو رہا نہیں کیا جاتا تب تک احتجاج جاری رہے گا۔ پنڈھیر نے کہا کہ ان تینوں کو غلط کیس میں پھنسایا گیا ہے۔ انیش کھٹکر ان کی گرفتاری کے خلاف احتجاج میں جیل میں بھوک ہڑتال پر ہیں، لیکن مرکزی حکومت اور ہریانہ حکومت باز نہیں آئی ہیں۔ فیروز پور۔ شمبھو ریلوے اسٹیشن پر کسانوں کے احتجاج کی وجہ سے ریلوے ڈویژن فیروز پور سے انبالہ اور دیگر شہروں کو جانے والی 29 میل اور مسافر ٹرینوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے، جب کہ 28 ٹرینوں کے روٹس کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس سب کی وجہ سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق بارہ میل (ایکسپریس) ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ان میں امرتسر-چنڈی گڑھ (12032)، نئی دہلی-امرتسر (12029)، پرانی دہلی-فاضلکا (14507)، نئی دہلی-امرتسر (12459)، جموں توی-کانپور (12470)، کٹرا-نئی دہلی (22478)، دہلی جالندھر (14681)، پرانی دہلی-کٹرا (14033)،

بقیہ: ایران کے نیوکلیائی ٹھکانے والے......

اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ ان کی فوجی سائٹ کو صرف ایران کو خبردار کرنے کیلئے نشانہ بنایا گیا۔ ادھر ایران کی فوج، اسلامی انقلابی گارڈ کور نے حملے سے قبل جمعرات کو خبردار کیا تھا کہ اگر اسرائیل نے حملہ کیا تو وہ اپنے جوہری اصول کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ تسنیم نیوز کے مطابق ایرانی فوج میں جوہری سیکورٹی کے انچارج احمد حقطلب نے کہا تھا کہ 'اگر اسرائیل نے ہماری جوہری سائٹس پر حملہ کیا تو ہم ضرور جواب دیں گے، ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ دشمن کی جوہری سائٹیں کہاں ہیں، ہمیں صرف اپنے طاقتور میزائلوں کا ٹریگر دبانا ہوگا،' ایرانی فوج کے سینئر کمانڈر سیاوش مہندوست نے کہا ہے کہ اسرائیل کے مبینہ حملے سے کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ ٹائمس آف اسرائیل کے مطابق کمانڈر کا کہنا تھا کہ دھماکوں کی آواز جو سنی گئی وہ دراصل ایئر ڈیفنس سسٹم کی آواز تھی جب وہ مشکوک اشیا کو نشانہ بنا رہا تھا۔ حملوں کی خبر کے تقریباً 4 گھنٹے بعد ایران نے پروازوں پر عائد پابندی اٹھالی ہے۔ تہران کے امام خمینی اور مہرآباد ہوائی اڈوں پر خدمات دوبارہ شروع کر دی گئی ہیں۔ سی این این نیوز کے مطابق دبئی سے تہران جانے والی پرواز ایران پر حملوں کی خبروں کے درمیان جمعہ کی صبح متحدہ عرب امارات واپس پہنچ گئی۔ دراصل حملے کے بعد تہران کے امام خمینی ایئرپورٹ کو بند کر دیا گیا تھا۔ فلائی۔دبئی کمپنی نے کہا کہ انہوں نے ایران جانے والی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ حملے سے قبل امریکی وزیر دفاع اور اسرائیل کے وزیر دفاع کے درمیان بات چیت ہوئی تھی۔ سی این این کے مطابق حملے سے ایک روز قبل جمعرات کو امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے اسرائیلی وزیر دفاع یوگیلنٹ سے فون پر بات کی تھی۔ اس دوران دونوں رہنماؤں نے ایران کے حملے اور مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کم کرنے پر بات چیت کی تھی۔ پنٹاگون کے بیان میں ایران کے خلاف جوابی کارروائی کے حوالے سے کسی بات چیت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران کی خلائی ایجنسی کے ترجمان حسین دلیرین نے دعویٰ کیا ہے کہ جن ڈرون پر حملہ کیا گیا وہ ایران سے لانچ کیے گئے تھے۔ یہ شارٹ رینج کے ڈرون تھے جنہیں حملے سے پہلے ہی روک دیا گیا۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان آسٹریلیا کی وزارت خارجہ نے اپنے شہریوں کو دونوں ممالک سے نکل جانے کا مشورہ دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ 'ایران اور اسرائیل میں فوجی تعطل اور دہشت گردانہ حملے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے، سکیورٹی کی صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ ایسی صورت حال میں ہم آسٹریلیائی شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں ممالک کو چھوڑ دیں۔' آسٹریلیا نے یہ بھی کہا ہے کہ حملوں کے درمیان فضائی حدود بند کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کئی پروازیں منسوخ یا موڑ دی جاسکتی ہیں جس کے بعد ملک چھوڑنا مشکل ہو جائے گا۔ امریکی میڈیا نیویارک ٹائمس نے 3 اسرائیلی حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ فضائی حملے میں ایران کے صوبہ اصفہان میں فوجی اڈے کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران پر حملے کے پیش نظر یروشلم میں امریکی سفارت خانہ نے سکیورٹی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ امریکی سفارت خانہ کے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو تل ابیب، یروشلم اور بیر شیبہ کے علاقوں میں نہ جانے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسرائیل نے اس حملے سے 24 گھنٹے پہلے امریکہ کو آگاہ کر دیا تھا۔ این بی سی نیوز نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے جمعرات کو امریکہ سے کہا تھا کہ وہ اگلے ایک سے 2 دنوں میں ایران پر حملہ کر دے گا۔ قطر کے میڈیا ہاؤس الجزیرہ نے ایران کی ارنا نیوز کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ شام میں بھی کئی فوجی مقامات پر دھماکے ہوئے ہیں۔ اس دوران عدرہ اور التعلہ فوجی ہوائی اڈوں کے ساتھ ساتھ رڈار بٹالین کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ عراق کے علاقہ الامام میں بھی دھماکوں کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ ایران پر فضائی حملے کی اطلاعات کے درمیان ایرانی فضائی حدود سے گزرنے والی کئی پروازوں کے روٹس کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹ فلائٹ رڈار نے یہ معلومات دی۔ دریں اثنا ایران نے اسرائیل کی جانب سے ایران پر میزائل حملے کی خبروں کو مسترد کر دیا ہے۔ ٹائمس آف اسرائیل کے مطابق ایران کی خلائی ایجنسی کے ترجمان حسین دلیرین نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعہ کہا کہ ایران نے کئی اسرائیلی ڈرون مار گرائے ہیں۔ فی الحال کسی بھی شہر میں میزائل حملے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ ایران کے مقامی میڈیا تسنیم نیوز نے دعویٰ کیا ہے کہ اصفہان شہر میں جوہری تنصیبات مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان تیل کی قیمتوں میں 4 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ امریکی تیل کی قیمتیں 3.7 فیصد اضافہ کے ساتھ 85.80 ڈالر فی بیرل ہوگئیں۔ ایران کے پریس ٹی وی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی دفاعی نظام نے کئی اسرائیلی کواڈ کاپٹروں کو مار گرایا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے فضائی حملے کی خبر ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اپنی 85 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ خامنہ ای 1989 سے ایران کے سپریم لیڈر ہیں۔ 14 اپریل کو اسرائیل پر ایران کے حملے کے بعد خامنہ ای نے اپنی فوج IRGC کو آپریشن کی کامیابی پر مبارکباد دی۔ اس کے ساتھ انہوں نے اسرائیل کو خبردار کیا تھا کہ اگر اس نے جوابی کارروائی کی تو اس بار ایران بڑا حملہ کرے گا۔ ایران پر حملوں کی خبروں کے بعد مختلف صوبوں میں فضائی دفاعی نظام کو فعال کر دیا گیا ہے۔ سی این این نے یہ اطلاع ایران کی خبر رساں ایجنسی ارنا کے حوالے سے دی۔ ایران کے سرکاری میڈیا مہر ٹی وی کے مطابق ایران کے کئی ہوائی اڈوں پر پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ تہران، اصفہان اور شیراز ہوائی اڈوں پر خدمات معطل کر دی گئی ہیں۔

بقیہ: تمام شکایت کنندگان کو فریق......

جسٹس ایم ایم سندریش اور پی بی ورلے کی بنچ جو رام دیو کی درخواست پر سماعت کر رہی تھی، جس میں فوجداری کارروائی پر روک لگانے کی درخواست کی گئی تھی، نے کہا کہ انہیں اس معاملے میں راحت حاصل کرنے کے لیے شکایت کنندگان کو فریق بنانے کی ضرورت ہے۔ بنچ نے رام دیو کو شکایت کنندگان کو دلائل دینے کی آزادی دی اور 20 مئی سے شروع ہونے والی اعلیٰ عدالت کی گرمیوں کی تعطیلات کے بعد اس معاملے کو سماعت کے لیے مقرر کیا۔ بہار حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے کہا کہ انہیں کیس میں اپنا جواب داخل کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔ اپنی درخواست میں رام دیو نے مرکز، بہار، چھتیس گڑھ اور آئی ایم اے کو فریق بنایا ہے۔ سپریم کورٹ نے انہیں گزشتہ سال 9 اکتوبر کو نوٹس جاری کیا تھا۔ اس سے قبل رام دیو کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل سدھارتھ ڈیو نے کہا تھا کہ یوگا گرو نے 2021 میں یہ بیان دیا تھا کہ وہ ایلوپیتھک ادویات پر یقین نہیں رکھتے، جس پر کچھ ڈاکٹروں نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ان کے خلاف کئی مقدمات درج کرائے تھے۔ عبوری راحت کے طور پر رام دیو نے مجرمانہ شکایات پر تحقیقات پر روک لگانے کی درخواست کی ہے۔ آئی ایم اے نے وبا کے دوران ایلوپیتھک ادویات کے استعمال کے خلاف رام دیو کے تبصرے پر بہار اور چھتیس گڑھ میں شکایات درج کرائی ہیں۔ یوگا گرو کے خلاف تعزیرات ہند اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ 2005 کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، تاہم رام دیو جن کے بیانات نے ایلوپیتھی بمقابلہ آیوروید پر ملک گیر بحث چھیڑ دی تھی، اس وقت کے مرکزی وزیر صحت ہرش وردھن کی طرف سے ایک خط موصول ہونے کے بعد انہیں واپس لے لیا تھا جس نے ان کے تبصروں کو 'نامناسب' قرار دیا تھا۔ دریں اثنا دہلی میڈیکل ایسوسی ایشن (ڈی ایم اے) نے اس کیس میں فریق بننے کی یہ الزام لگاتے ہوئے اجازت طلب کی ہے کہ رام دیو نے ایلوپیتھی کی توہین کی اور لوگوں کو ویکسین اور علاج کے پروٹوکول کو نظرانداز کرنے کے لیے 'اکسایا'۔ ڈی ایم اے جس میں 15,000 ڈاکٹرس بطور ممبر ہیں، نے دعویٰ کیا ہے کہ رام دیو کی پتنجلی نے کورونیل کٹس بیچ کر 1,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی کمائی کی جسے مجاز اتھارٹی نے منظور نہیں کیا تھا۔

بنگال میں کوئی اپوزیشن اتحاد نہیں، کانگریس اور سی پی ایم بی جے پی کے ایجنٹ: ممتا

کولکاتا (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج ایک بار پھر کانگریس اور سی پی آئی ایم کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بنگال میں کانگریس اور سی پی آئی ایم 'انڈیا' اتحاد نہیں ہے۔ بلکہ یہ دونوں پارٹیاں اس وقت بی جے پی کی ایجنٹ ہیں۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بی جے پی کی جیت کی پیش گوئی کرنے والے تمام پری پول سروے جعلی ہیں۔ بی جے پی کو 200 سیٹیں بھی نہیں ملیں گی۔ مغربی بنگال میں لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کے آغاز کے ساتھ ہی جمعہ کو تین حلقوں میں پولنگ ہوئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے انڈیا بلاک اتحادیوں کانگریس اور سی پی آئی (ایم) پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ریاست میں ان کی حمایت نہیں کریں گی۔ وہ بنگال میں بی جے پی کے ایجنٹ ہیں۔ مرشد آباد میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بنرجی نے یہ بھی کہا کہ تمام پری پول سروے فرضی ہیں اور بی جے پی کو 200 سے زیادہ سیٹیں نہیں ملیں گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ بنگال میں کانگریس اور سی پی آئی ایم خود کو انڈیا اتحاد کہہ رہی ہے۔ انڈیا اتحاد یہاں نہیں ہے، دہلی کا ہے۔ کانگریس اور سی پی آئی (ایم) یہاں انڈیا اتحاد نہیں ہیں۔ وہ بی جے پی ہیں۔ ان کے لیے ایک ووٹ کا مطلب ہے بی جے پی کو دو ووٹ۔ (ان کے لیے) ووٹ بھی نہ ڈالیں، بنرجی نے کہا کہ ہم آنے والے دنوں میں اپوزیشن اتحاد انڈیا کی قیادت کریں گے لیکن بنگال میں سی پی آئی (ایم) اور کانگریس بی جے پی کے ایجنٹ ہیں۔ لہٰذا میں یہاں ان کی حمایت نہیں کروں گی۔ ٹی ایم سی، کانگریس اور سی پی آئی (ایم) اپوزیشن انڈیا اتحاد کا حصہ ہیں لیکن ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں اکیلے لوک سبھا انتخابات لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ سی پی آئی (ایم) نے پہلے کہا تھا کہ وہ ٹی ایم سی اور کانگریس دونوں سے لڑیں گی، لیکن ان دونوں جماعتوں کے درمیان بات چیت ناکام ہونے کے بعد ان کا لہجہ تبدیل ہوگیا۔ خیال رہے کہ مرشد آباد میں کانگریس اور سی پی آئی ایم اتحاد کافی مضبوط ہے۔ ساگردیگھی میں سی پی آئی (ایم) کانگریس نے گزشتہ سال ضمنی انتخابات میں ترنمول کو شکست دی۔ کانگریس کے ریاستی صدر ادھیر رنجن چودھری اور سی پی آئی (ایم) کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم بھی بالترتیب برہام پور اور مرشد آباد لوک سبھا حلقوں سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔

گرمی: وکلا کو گاؤن پہننے سے چھوٹ

کولکاتا، (ایجنسیاں) ملک کی کئی ریاستیں شدید گرمی سے جھلس رہی ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ کولکاتا میں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے۔ ایسے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے وکلا کو گاؤن پہننے سے چھوٹ دے دی ہے۔ یہ ہدایت چیف جسٹس ٹی ایس شیوا گیانم نے دی۔ موسم کی پیشن گوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے، کلکتہ ہائی کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ وکلا کو گرمیوں کی تعطیلات کے اختتام تک گاؤن پہننے سے چھوٹ ملے گی۔ عدالت نے کہا کہ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد 10 جون سے عدالت کا کام شروع ہوگا، تب تک وکلا کو گاؤن پہننے سے چھوٹ ہوگی۔ واضح رہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ میں 19 مئی سے گرمیوں کی تعطیلات شروع ہوں گی۔

لوک سبھا انتخابات کیلئے ای وی ایم کی سپلیمنٹری رینڈمائزیشن

چھپرہ (ایس این بی) لوک سبھا انتخابات کیلئے پہلی رینڈمائزیشن کے بعد ویئرہاؤس میں بچی مشینیں بھی اسمبلی کو الاٹ کر دی گئی ہیں۔ مذکورہ معلومات ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے دیں۔ جمعہ کو ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس میں منعقدہ ضمنی رینڈمائزیشن میں موجود تمام سیاسی جماعت کے نمائندوں کو انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن سے ہدایات موصول ہوئی تھی کہ پہلی رینڈمائزیشن میں بوتھ کی تعداد کے 120 فیصد بی یو، سی یو اور 130 فیصد وی وی پیٹ کی الاٹمنٹ کے بعد باقی مشینیں بھی اسمبلی کو الاٹ کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ مشینیں ہمارے گودام میں اسی طرح پڑی رہیں گی۔ بہتر ہے کہ وہ محفوظ مشینوں کے طور پر میدان میں رہیں۔ تاکہ کمیشننگ اور پولنگ کے دوران خرابی کی صورت میں ای وی ایم کو تبدیل کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ ڈی ایم سمیر نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا ای وی ایم میں شفافیت کو لے کر بہت حساس ہے۔ اس لیے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی کو ہر سطح اور عمل میں لازمی قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت گودام میں سگریگیشن اور اسکیننگ کا کام جاری ہے۔ اس کے بعد مشینوں کو اسمبلی کے لیے شناخت شدہ ڈسپیچ سنٹر میں بھیج دیا جائے گا۔ سیاسی جماعتوں کو ہر اقدام سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ آپ سب سے گزارش ہے کہ اپنے نمائندے کو گودام اور ڈسپیچ سنٹر میں موجود رہنے کی اجازت دیں۔ جو تمام اعمال پر نظر رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مشینوں کی رینڈمائزیشن، اسکیننگ یا نقل و حرکت کمیشن کی خصوصی محفوظ ایپ EMS کے ذریعے کی جاتی ہے۔ وہ بھی میری اجازت اور موجودگی کے بغیر میرے OTP دیئے بغیر نہیں کھولا جاسکتا۔ اس ایپ اور فہرست میں دستی طور پر کچھ نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے ذریعے کمیشن ہر مشین کو ٹریک کرسکتا ہے کہ ملک میں کس بوتھ پر کون سی مشین استعمال ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بقیہ 175 BUs، 185 CUs اور 199 VVPAT کو دس اسمبلیوں میں سپلیمنٹری رینڈمائزیشن کے ذریعے تقسیم کرنے کے بعد ان نمبروں کو بھی متعلقہ اسمبلیوں میں پہلے نمبروں میں شامل کر دیا جائے گا۔

تمل ناڈو کے گاؤں وینگائی وائل کے دلتوں نے نہیں ڈالا ووٹ

پڈوکوٹائی (یو این آئی) تمل ناڈو کے پڈوکوٹائی ضلع کے اناواسل بلاک کے ایک دورافتادہ گاؤں وینگائی وائل کے دلت لوگوں نے پینے کے پانی کے ٹینک میں انسانی فضلہ کی ملاوٹ میں ملوث مجرموں کو ایک سال سے زیادہ وقت گزر جانے کے بعد بھی گرفتار کرنے میں پولیس کی ناکامی کی مذمت کرتے ہوئے لوک سبھا انتخابات کا بائیکاٹ کیا ہے. 26 دسمبر 2022 کو نامعلوم شرپسندوں نے گاؤں میں رہنے والے درج فہرست ذات کے لوگوں کے لیے اوور ہیڈ پینے کے پانی کے ٹینک میں انسانی فضلہ ملا دیا تھا۔ اس واقعہ سے ریاست بھر میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی۔ کرائم برانچ-کرائمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی بی-سی آئی ڈی) پولیس، جو اس کیس کی تحقیقات کر رہی ہے، 15 ماہ سے زیادہ عرصے سے اس کیس میں کوئی کامیابی حاصل نہیں کر پائی ہے۔ پولیس نے سائنسی شواہد کی تلاش میں کچھ مشتبہ افراد کا ڈی این اے ٹیسٹ اور آواز کا تجزیہ کیا ہے۔ اس گھناؤنے واقعہ کی وجہ سے وینگائی وائل کے باشندے مسلسل پریشان ہیں، اسی لیے لوگوں کے ایک طبقے نے بینر لگا کر دھمکی دی تھی کہ اگر جانچ میں تاخیر ہوئی تو انتخابات کا بائیکاٹ کیا جائے گا، لیکن پولیس نے یہ کہتے ہوئے بینر ہٹا دیا کہ اجازت نہیں لی گئی۔ گاؤں میں تعینات انتخابی عہدیداروں نے بتایا کہ دوپہر 12 بجے تک ایک بھی ووٹر پولنگ اسٹیشن نہیں پہنچا۔ دریں اثناء سینئر انتخابی عہدیداروں نے مکینوں سے بات چیت جاری رکھی اور انہیں پولنگ اسٹیشنوں پر آ کر اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے پر آمادہ کیا۔ چیف جسٹس سنجے وجے کمار گنگاپور والا اور جسٹس ستیہ نارائن پرساد کی فرسٹ بنچ نے منگل کو اس کیس کی تیز رفتار تحقیقات کی مانگ کرنے والی ایک پی آئی ایل کی سماعت کرتے ہوئے حیرت کا اظہار کیا کہ 'تفتیش مکمل کرنے میں اتنا وقت کیوں لگ رہا ہے۔' بنچ نے پولیس کو ہدایت دی کہ واقعہ کی تحقیقات جاری نہیں رہ سکتی اور اسے 3 جولائی تک مکمل کرنا ہوگا۔

اپوزیشن اتحاد کی جیت ہوگی: اسٹالن

چنئی (یو این آئی) دراوڑ منیتر اکزگم (ڈی ایم کے) کے صدر اور تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن نے امید ظاہر کی ہے کہ لوک سبھا انتخابات میں انڈیا گروپ جیت جائے گا۔ مسٹر اسٹالن نے چنئی شہر کے ایک پولنگ بوتھ پر ووٹ ڈالنے کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ انہوں نے اپنا جمہوری فرض ادا کیا ہے اور انہیں یقین ہے کہ انڈیا گروپ الیکشن جیتے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنا جمہوری فرض ادا کیا ہے۔ میں ہر ووٹر سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنا ووٹ ڈالے۔ جیسا کہ آپ سب سوچتے ہیں، انڈیا گروپ جیتے گا۔